قارئین

افکار و تاثرات

- ذکری مذہب
- مدارس عربیہ کا نصاب تعلیم

ذکری مذہب | الحق میں سلیم الحق صاحب کا مضمون "سندھ و بلوچستان میں ذکری مذہب" پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی، میں اس موضوع پر کام کر رہا ہوں، آغاز مذہب کے بارے میں میری تحقیق سلیم الحق صاحب سے مختلف ہے۔ عقائد اور معاملات کے بارہ میں میرے پاس کافی مواد ہے۔ عبادات پر مشتمل ان کی کتاب "میں ذکری ہوں" دوسری کتاب ذکر توحید ہے جس میں پنجگانہ تسبیحات ہیں۔ اس کے علاوہ ایک سپاسنامہ ہے جو انہوں نے جام غلام قادر وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پیش کیا ہے جس میں بلوچستان کے قاضیوں کے فیصلہ کی مذمت اور علماء کے بارہ میں نازیبا جملے استعمال کئے گئے۔ اور مطالبات میں انہوں نے اس سے قبل سابق گورنر میر غوث بخش بزنجو کو جب سپاسنامہ پیش کیا تو انہوں نے سختی سے جھاڑ دیا کہ یا تو خاموش رہو یا مسلمانوں کی طرح نماز حج ادا کرتے رہو مگر دوسرے سپاسنامہ کے موقع پر جام صاحب نے انہیں تمام مطالبات پورا کرنے کا یقین دلایا۔ کہا جاتا ہے کہ تربت کے قریب ذکری فرقہ کی زیارت گاہ جہاں یہ حج کے لئے جاتے ہیں کی مرمت و تعمیر کے لئے انہیں ایک لاکھ روپے منسٹری کی طرف سے ملے ہیں۔ ان کے متعلق ایک کتاب فارسی میں دستیاب ہوگئی ہے —— عمدۃ الوسائل برد مذہب الباطل مؤلفہ مولانا محمد موسیٰ دشتی جو ۱۳۲۵ھ میں چھپی ہے۔ قاضی عبدالصمد سربازی مرحوم کی کتاب "قہر اسلام بر کہور ذکریاں" اور ارمغان ذکریاں ان سے کافی معلومات مل سکتی ہیں۔ (عبدالمجید۔ کراچی)

قادیانیوں کی طرح ذکری مذہب پاکستان خاص طور سے بلوچستان میں زوروں پر ہے۔ مگر اکثر لوگوں کو اس کے بارہ میں علم ہی نہیں، اس کے پیروکار ضلع مکران کی تقریباً ہر تحصیل میں ہیں۔ اور اکثر پیروکار کراچی میں بھی ہیں، اللہ کی وحدانیت پر ایمان مگر سرور کائنات کے منکر ہیں، کہتے ہیں کہ حضورؐ کے ایک دوسرے پیغمبر امام مہدی کی سنت جاری کئے ہے اور وہ ہمارے ملائیوں کو بحکم خداوندی سے مطلع کرتے ہیں۔ ان کا کلمہ ہے :-
لا الٰہ الا اللہ مہدی نور پاک رسول اللہ۔ ذکریوں کی بعض کتابیں بھی ہیں مثلاً: ۱۔ مہدی نامہ مؤلفہ سید شاہ دوست مولائی۔ ۲۔ سوانح مہدی از ولی سکندر آبادی۔ ۳۔ حیات نیازی مؤلفہ محمد داؤد خان شیر